

Muḥākamah-i Īrān-i fardā - matn-i kāmil-i jarayān-i dādgāh-i 'Izzat Allāh Sahābī ...

قرآن شریف میں انجیل مقدس کا نمونہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی ہے -



Description: -

Freedom of the press -- Iran
 Trials (Political crimes and offenses) -- Iran -- Tehran
 Trials (Seditious libel) -- Iran -- Tehran
 Īrān-i fardā (Tehran, Iran)
 Sahābī, 'Izzat Allāh -- Trials, litigation, etc
 Muḥākamah-i Īrān-i fardā - matn-i kāmil-i jarayān-i dādgāh-i 'Izzat Allāh Sahābī ...

Majmū'ah-i asnād-i huqūqī-i matbū'āt-i Īrān -- 1
 Muḥākamah-i Īrān-i fardā - matn-i kāmil-i jarayān-i dādgāh-i 'Izzat Allāh Sahābī ...

Notes: Includes bibliographical references and indexes.

This edition was published in 2001



Filesize: 17.37 MB

Tags: #کا#نشان#نمبر#1:#فسح#

ISLAM ME AURAT KA PARDAH AUR LIBAAS PART: 1

This means there are that many copies made by hand dating from about 100AD — 1400 AD before printing press. Matthew 5:18 For assuredly, I say to you, till heaven and earth pass away, one jot or one tittle will by no means pass from the law till all is fulfilled. میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس یعنی جبریل سے تمہاری مدد کی تم جھوٹے میں اور جوان بو کر ایک ہی نسق پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بننا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو میرے حکم سے زندہ کر کے قبر سے نکل کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل کے باتوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلنے نشان لے کر اُنے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ صریح جلو بیسے سورۃ التوبہ 9:111 — یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پوکرا کرنا اُسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ سورۃ فتح 48:29 — کثیر سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں مرقوم ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ جب آپ قرآن شریف میں سے انجیل مقدس کے تمام حوالہ جلت کو اکٹھا کر کے پڑھتے ہیں تو انجیل مقدس کبھی تہبا نظر نہیں آتی۔ انجیل مقدس کے بر ایک حوالے کے ساتھ لطف شریعت کی اصلاح جڑی ہوئی ہے۔ شریعت میں وہ کتابیں تورات شامل ہیں جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی تھیں۔ جن کو مسلمان عالم طور پر تورات شریف اور یہودی اسرائیل نوراہ کہتے ہیں۔ انجیل مقدس تمام مقدس کتابوں میں سے منفرد ہے۔ اسی لیے کہ اس کا انکر کبھی تہبا نہیں ہوا۔ مثال کے طور پر آپ قرآن شریف اور تورات شریف کے ساتھ حوالہ جلت تلاش کر سکتے ہیں۔ پہلی کچھ مثالیں ہیں۔ سورۃ الانعام: 6:154-155 ہے موسیٰ کو کتب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار بھی نعمت کے ساتھا نظر نہیں آتی۔ اور اس کے ساتھ تورات کے ساتھ تلاش کر سکتے ہیں۔ تو اس کی بیرونی کر کر کے طور پر اپنے پرورنگار کے روپرو حاضر ہونے کا بیقین کریں۔ اور اسے کفر کرنے والو یہ کتاب قرآن بھی بھی نے اتاری ہے اور بڑا ہے۔ تو اس کی بیرونی کر کر کے طور پر اس کی حالت ترکتی تھی۔ سورۃ النساء: 4:82 بھالا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا کلام بوتا تو اس میں بہت اختلاف پاتے۔ دوسرے الفاظ میں جب بھی قرآن شریف میں انجیل مقدس کا انکر پڑھتے ہیں۔ تو بمیشہ اس کے ساتھ ساتھ تورات کا بھی انکر کیا جاتا ہے اور یہ ایک منفرد بلت ہے۔ لیکن قرآن شریف کے ساتھ ایسا نہیں ہے۔ جب بھی دوسری آسمانی کتابوں کا انکر کیا جاتا ہے تو ان کتابیوں کے ساتھ قرآن شریف کو الگ پایا ہے۔ یعنی قرآن شریف دوسری کتابوں توریت کے ساتھ اپنا انکر نہیں کرتا۔ بلکہ تنا نظر آتا ہے۔ یہ نمونہ جاری رہتا ہے لیکن اس میں ایک فرق موجود ہے اس نمونہ میں صرف ایک یہ فرق بلت پائی جاتی ہے۔ اس بلت کو جاننے کے لیے زردا دیکھیں کہ اس درج ایت میں کس طرح انجیل مقدس کا انکر کیا جاتا ہے۔ سورۃ الحجہ: 27:57 پھر اُن کے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بیہيج نوح، ابراہیم اور پیغمبروں اور اُن کے پیچھے مریم کے پیشے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے اُن کی بیرونی کی اُن کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ تابع پہلی پر ایک بھی مثل ہے۔ جس میں تورات شریف کا انکر کیے بغیر انجیل مقدس کا انکر کیا گیا ہے۔ بیوی ایت اس نمونہ کی تصدیق کرتی ہے۔ ایت 26 چھٹیلی آیت میں نوح، ابراہیم اور دوسرے پیغمبروں کا انکر آیا ہے۔ اس ایت میں انجیل کا انکر کیا گیا ہے۔ جب کہ اس واقعہ کا تعلق تورات میں ہے۔ جو موسیٰ پر نازل ہوئی اسی نے حضرت نوح، ابراہیم اور دوسرے پیغمبروں کی وضاحت کی ہے۔ پہلی یہ بت ثابت ہوتی ہے کہ وہ نمونہ قائم رہتا ہے۔ جہل بھی انجیل کا انکر بو گا تو تورات کا بھی انکر لازمی ہو گا۔ انبیاء اکرام سے بمارے لیے ایک نشانی پہلی پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کیا یہ نمونہ ایم ہے؟ شاید اس نمونہ میں بے ترتیبی کی موجودگی کی وجہ سے کوئی اس نمونہ کو مسترد کر دیا جائے۔ یا پھر انجیل مقدس کا سادہ طریقے سے حوالہ دیتے ہیں۔ میں نے قرآن شریف میں اس نمونے کو بڑھی سنجیدگی سے سیکھا ہے۔ شاہد یہ بہارے لیے ایک اہم نشان ہو سکتا ہے۔ کیونکہ

جن اصولوں کو اللہ تعالیٰ نے خود مقرر کیا ہے تاکہ ہم تورات شریف کے زریعے انجلیل مقدس کا سمجھ سکیں۔ تاکہ ہمارے اوپر اس نمونہ نشانیوں کو ظاہر کرنے میں مدد ملے۔ اس لیے انجلیل مقدس کو سمجھنے کے لیے پہلے تورات کو سمجھنا پڑے گا۔ یہ قابل قدر بو سکتا ہے کہ پہلے ہم تورات شریف کا جائزہ لیں اور پھر انجلیل مقدس کے بارے بہتر طور پر سیکھ سکیں گے۔ کیا قرآن شریف نے ہمیں بتایا ہے کہ انبیاء اکرام ہمارے لیے نشانی تھے۔ اس آیت میں قرآن شریف یوں کہتا ہے۔ غور کریں سورہ الاعراف: 35-36 اے بنی آدم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پلیں آیا کریں اور ہماری آئینیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ جو شخص ان پر ایمان لا کر خدا سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ عنکبوتیں بونے ہماری ایتوں کو جھٹا دیا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔ دوسرے الفاظ میں نبیوں کی زندگیں ہمارے لیے نشانیں ہیں جس میں حضرت آدم کی اولاد کے لیے پیغام ہے۔ کیونکہ جو عقل مند ہو گا وہ ان نشانیوں کو سمجھنے کی کوشش کرے گا۔ تو آئینیں ہم تورات شریف کے ذریعے انجلیل مقدس پر غور کرنا شروع کریں۔ غور کریں کہ نبیوں نے ہمیں کون سی نشانیلیں دی ہیں۔ جن کے وسیلے سے ہم راہ حق کی تلاش کر سکتے ہیں۔ قیامت کا دن اُنے سے پہلے ہمیں اس بت سے باخبر ہونا یوگا کہ تورات شریف کس طرح راہ حق کے لیے نشانی ہے۔ ابتدائی طور پر ہم سے شروع کرتے ہیں۔ شاید آپ اسی سوال کا جواب دینے سے شروع کرنا چاہتے ہوں۔ کیا تورات شریف زبور شریف، انجلیل شریف بدل گئی ہیں؟ اور سنت اس ایم سوال کے بارے میں ہمیں کیا کہتے ہیں؟ قیامت کا دن اُنے سے پہلے ہمیں اس بات سے باخبر ہونا یوگا کہ تورات شریف کس طرح راہ حق کے لیے نشانی ہے۔ سورہ الحدید: 57:26 اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بننا کر نبیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔ مصنفوں درج کیا گیا Dear Brother Razi Ahmed, As-salamu alaykum Thank you very much for the comment.

ISLAM ME AURAT KA PARDAH AUR LIBAAS PART: 1

Jab Is Sacche Deen Mei Shirk, Bidat Wa Ilhaad Milne Laga To In Ulama E Deoband Ne Qurbaniya De Kar Sunnat Aur Deen Ke Chehre Ko Nikhar Kar Samne Kar Diya. You will never find a change in Our laws. Would you like to describe when you said Isa Al-Masih was Muslim

ISLAM ME AURAT KA PARDAH AUR LIBAAS PART: 1

But just as you would NOT say that the Quran translated into Urdu, French, Swedish etc. Do not be of those who waver.

قرآن شریف میں انجلیل مقدس کا نمونہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی ہے

No need to read Bible or any other book. Matthew 5:18 For assuredly, I say to you, till heaven and earth pass away, one jot or one tittle will by no means pass from the law till all is fulfilled.

موسیٰ کا نشان نمبر 1: فح

This, this is the Supreme Triumph. To Hazrat Thanvi r.h ne jawabi khat me un baton ki wazahat farmayi.

قرآن شریف میں انجلیل مقدس کا نمونہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی ہے

The right way which leads to Jannah Paradise is ONLY ISLAM. To find the Bible in original language is quite simple.

ISLAM ME AURAT KA PARDAH AUR LIBAAS PART: 1

Ulma E Deoband Se Allah Pak Ne Tatheer E Deen Ki Khidmat Li Hai. If you carry any doubts about what We have sent to you, ask those who have been reading the scripture before you. The original language of Old Testament is Hebrew.

Related Books

- [Materials analysis using a nuclear microprobe](#)
- [Texan ranger - or, Real life in the backwoods ...](#)
- [Mit kell tudni a magyar-szovjet gazdasági együttműködésről? - 1946-1975](#)
- [Wish You Were Here?](#)
- [Versailles - dessins d'architecture de la Direction générale des bâtiments du roi](#)